Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۱۰ رستمبر ۲۰۱۷

این آئی اے اپنی شناخت کھوبیٹھی ہے، سیاسی ہتھیار کے طور پر سرگرم: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی نیشنل سیکرٹریٹ کے کالیکٹ میں منعقدہ اجلاس کے بعد جاری بیان میں یہ کہا گیا کہ قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کی اب تک کی سرگرمیوں اور مداخلتوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ایجنسی اقلیتوں اور پسماندہ طبقات، بالخصوص مسلمانوں کے خلاف بہت ہی زیادہ تعصب و جانبداری سے کام لے رہی ہے، ساتھ ہی وہ ملک وعوام کو چھوڑ کر سنگھ پریوار کے ایجنڈے کو فروغ دینے میں پوری طرح سے مصروف عمل ہے۔

مقصدیت کا کوئی درجہ باقی نہ رکھنے اور آئینی اقدار کا بالکل بھی خیال نہ کرنے کی وجہ سے، این آئی اے آج اس قدر سیاست کا شکار ہوچکی ہے کہ وہ اب لائق اعتبار تفتیشی ایجنسی نہیں رہی ہے۔ موجودہ حکومت میں اس کی تمام تر مداخلتیں ایک خاص دائرے تک محدود رہی ہیں۔ ایک جانب، این آئی اے نے ارادتاً مالیگاؤں اور سمجھوتہ ایکسپریس بم دھماکوں میں ملوث ہندوتوا کے مجرموں کو بچانے میں ان کی مدد کی، تو دوسری جانب اس نے مسلم نوجوانوں کے خلاف دہشت گردی کے فرضی اور سراسر جھوٹے مقدمات تیار کرکے انہیں سلاخوں کے پیچھے بھیجنے میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔

دہشت گردی سے متعلق جن معاملوں میں ہندوتوا کے لوگ مجرم قرار پائے، ان میں این آئی اے کے کام کے طریقے نے بہت سے تنازعات کھڑے کردئے ہیں۔ اس بات کے قوی امکانات ہیں کہ درجنوں معصوم شہریوں کے قتل کے ذمہ دار مجرموں کو، ایجنسی بہت ہی آسانی سے جیل سے نکلنے کا موقع دے رہی ہے۔ یاد رہے کہ ۲۰۱۵ء میں مالیگاؤں کیس کی سینیر سرکاری وکیل روہنی سیلین نے یہ بیان دیتے ہوئے ایک حلفنامہ داخل کیا تھا کہ این آئی اے نے ان سے اس کیس میں نرمی برتنے کی بات کہی ہے۔ بعد میں غالباً کیس میں تعاون سے انکار کے سبب انہیں ان کے عہدے برطرف کردیا گیا۔ اس معاملے کے اہم ملزم کرنل شری کانت پروہت کو حال ہی میں اس وجہ سے ضمانت دے دی گئی کہ این آئی اے اس کی گرفتاری کے ۹ رسال بعد بھی چارج شیٹ تیار نہیں کرسکا۔ رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ سمجھوتہ ایکسپریس بم دھماکہ معاملہ بھی اسی سمت میں جارہا ہے۔

این آئی اے کی مشکوک رپورٹوں کو اس وقت بے حد اہم سمجھا گیا، جب اسلامک رسرچ فاؤنڈیشن جیسے مسلمانوں کے پرامن و قانونی اقدامات پر پابندی عائد کردی گئی اور ذاکر نائک جیسے اسلامی دانشور کو بدنام کیا گیا۔ یہ انتہائی خطرے کی بات ہے کہ این آئی اے

کے ذریعہ مسلم قائدین، تنظیموں اور اداروں کو دہشت گردی سے جوڑ کر اور انہیں ملک کی سالمیت کے لئے خطرے کے طور پر پیش کر کے، انہیں نشانہ بنانے اور ان کے خلاف کاروائی کرنے کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

این آئی اے کا سپریم کورٹ میں موجود ہادیہ کیس کی کاروائیوں میں گھسنے کا بھی اس کے علاوہ کوئی دوسرا مقصد نہیں ہے کہ اس حقیقت سے صرف نظر کرتے ہوئے کہ یہ عقیدے وایمان کی آزادی وذاتی عقیدے کا ایک عام معاملہ ہے، اسے دہشت گردی اور ملک کی سلامتی کے لئے خطرے سے جوڑا جائے۔ عدالت کی تاریخ میں کبھی ایسا سننے کو نہیں ملا کہ ایک ۲۴/سالہ بالغ خاتون کی شادی کی تفتیش کسی جانچ ایجنسی سے کرائی جارہی ہو۔

اجلاس نے حکام کو اس بات کی یاددہانی کرائی کہ کسی حکومتی ایجنسی میں اس درجے کی اخلاقی پستی واخلاقیات کی کمی، عوام کے جمہوی اداروں پر یقین واعتماد کو تباہ کردے گی۔

اجلاس نے مرکزی حکومت سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ قومی تفتیشی ایجنسی کا سیاسی ہتھیار کے طور پر غلط استعمال کرنا بند کرے۔ ساتھ ہی اجلاس نے تمام جمہوری طاقتوں اور عوامی تنظیموں سے اس طرح کی سنگین پامالیوں کے خلاف آواز بلند کرنے کی اپیل کی۔

محمد علی جناح
جنرل سکریٹری
پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی